انّ الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء ⁂ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

جنوری لائبہ نمبر ۸۳۵

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

اللّٰہ اکبر — الہام مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی

ایڈیٹر: غلام نبی

ترسیل زر بنام منیجر روزنامہ الفضل ہو

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۔ عہ
ششماہی ۔ ؍ہ
سہ ماہی ۔ ۱۲؍
ماہانہ ۔ ؍ہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۲۴ | ۱۴ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۴ اگست ۱۹۳۶ء | نمبر ۳۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۲ اگست ۔ دھرم سالہ سے بذریعہ ڈاک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ اعصابی کمزوری کے علامات ابھی باقی ہیں۔

مبلغین کلاس میں داخلہ کے لئے مولوی فاضل نوجوانوں میں سے انتخاب کرنے کے لئے آٹھ نوجوان کمیشن کے سامنے پیش ہوئے۔ کمیشن جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے جناب شیخ عبد الرحمٰن صاحب بی اے ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ اور جناب مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ پر مشتمل ہے۔

تحقیقاتی کمیشن نے جو حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب صدر۔ جناب میاں غلام محمد صاحب اختر۔ جناب شیخ عبد الحمید صاحب آڈیٹر۔ جناب راجہ علی محمد صاحب۔ جناب ملک غلام محمد صاحب اور جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پر مشتمل ہے ۲ اگست سے اپنے اجلاس شروع کئے ہوئے ہیں۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے جناب مولوی اللہ دتا صاحب اور مہاشہ محمد عمر صاحب دینا نگر آریوں سے مناظرہ کے لئے بھیجے گئے۔ اور بھی بہت سے اصحاب گئے۔

افسوس۔ اہلیہ صاحبہ سید محمد علی شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال آج فوت ہوگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھایا۔ اور مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اصلاح نفوس کیلئے بارگاہ رب العزت میں دعا

"دعا کرتا ہوں۔ اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے۔ کئے جاؤں گا۔ اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے۔ اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کرکے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے۔ اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے۔ اور باہمی سچی محبت عطا کر دے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی۔ اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں۔ کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبخت ازلی ہے۔ جس کے لئے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی۔ اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو۔ تو اس کو اے قادر خدا میری طرف سے منحرف کر دے۔ جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے۔ اور اس کی جگہ کوئی اور لا۔ جس کا دل نرم۔ اور جس کی جان میں تیری طلب ہو۔" (شہادت القرآن)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۳۰ جولائی سے یکم اگست ۱۹۳۶ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے:

نمبر	نام	ضلع	نمبر	نام	ضلع
۱	مسماۃ بدر النساء بی بی صاحبہ	ضلع پورنیہ	۳	ایک صاحب	ضلع سیالکوٹ
۲	عبدالغنی صاحب	کپورتھلہ	۴	سراج دین صاحب	ضلع گورداسپور

ایک احمدی مبلغ کا ذکر ارجنٹائن کے ایک مشہور عربی اخبار میں

عربی زبان کی پوری مہارت کا اعتراف

نوجوانوں میں احمدی مبلغ کی مقبولیت

ارجنٹائن کے ایک مشہور و معروف عربی اخبار "العلم العربی" نے اپنے پرچہ ۱۷ میں مولوی رمضان علی صاحب مولوی فاضل احمدی مجاہد کے متعلق ایک مختصر سا مضمون شائع کیا ہے۔ جس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مولوی رمضان علی ایک ہندوستانی نوجوان ہیں۔ جو فصیح و بلیغ عربی ایسی اچھی اور اتنی روانی سے بولتے ہیں۔ کہ جیسے کوئی عرب کا اصلی باشندہ عربی کے قواعد صرف و نحو سے خوب واقف بول رہا ہو۔ اس کے علاوہ انگریزی میں بھی بہت اچھی دسترس ہے۔ جب آپ تعضد الاسلامی دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ تو سب لوگوں نے آپ کی قابلیت کا اعتراف کیا۔ اور نوجوانوں کے ایک گروہ نے مولوی صاحب کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اور بہت اشتیاق سے ہندوستان کے متعلق حالات دریافت کرنے لگے۔ مولوی صاحب نے تمام سوالات کے جوابات نہایت خوش اسلوبی سے دیئے۔ اس ہندی مہمان کے متعلق جو ابھی ابھی اپنے وطن سے تشریف لائے ہیں۔ ہم فی الحال اسی قدر لکھنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ کہ ہم نے ان کے بشرے سے ہی معلوم کر لیا ہے کہ وہ بہت قابل آدمی ہیں۔ اور ان کی معلومات عرب کے متعلق اور خاص طور پر مسلمانوں کے متعلق بہت وسیع ہیں۔ اس سے پیشتر بھی ہم نے ان کی بعض تصریحات کو اپنے اخبار میں شائع کیا ہے۔ تاکہ عرب کے اصل باشندوں کو تحریک ہو۔ کہ وہ اپنی مادری زبان کی ترویج کی طرف خاص توجہ نہیں دیتے۔ جبکہ غیر عربی اس میں کمال حاصل کر رہے ہیں۔

ایک بد زبان احراری کی عبرتناک موت

محمد عاشق نائب صدر مجلس احرار قصور جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں بے حد بدزبانی کیا کرتا تھا۔ ۲۹ جولائی کو ہیضہ سے نہایت عبرتناک موت مر گیا۔ قصور کے دوسرے احرار کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔

(رحمت اللہ از قصور)

خریداران الفضل کو وی پی کی اطلاع

الفضل کے جن خریداروں کا چندہ ۱۶ جولائی ۳۶ء سے ۱۵ اگست ۳۶ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی فہرست شائع کی جا چکی ہے۔ براہ مہربانی وہ اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر براہ راست یا محاسب صاحب کے ذریعہ بھجوا دیں۔ ورنہ ان کے نام ۸ اگست کا پرچہ وی۔پی ہوگا۔ جو اصحاب ضمیمہ درس القرآن کے خریدار ہیں۔ ان کے وی۔پی میں ۱۳ چندہ درس بھی شامل ہوگا۔ رقم یا اس کے متعلق اطلاع ۷ اگست تک دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے۔ ورنہ وی۔پی روانہ ہو جائے گا۔ (مینیجر)

درخواست ہائے دعاء

۱۔ میرا لڑکا عزیز مبشر احمد بعمر آٹھ سال چھت سے گرنے کی وجہ سے دماغ کے صدمے سے تیس گھنٹے بے ہوش رہ کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔ خاکسار محمد احمد ایڈووکیٹ پسرور (الفضل) ہمیں اس نہایت افسوسناک صدمہ میں دلی ہمدردی ہے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ والدین کو صبر دے اور نعم البدل عطا کرے۔ (۲) خاکسار کی والدہ محترمہ کچھ مدت سے بیمار ہیں۔ آجکل انہیں زیادہ تکلیف ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ انکی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد صدیق امرتسری مولوی فاضل قادیان (۳) عطاء اللہ جان صاحب گھڑی ساز قادیان کی لڑکی فوت ہو گئی ہے۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ (عبدالرحمن مولوی فاضل قادیان) (۴) میرا چھوٹا لڑکا بعمر چھ ماہ بعارضہ بخار و اسہال سخت بیمار ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار رشید محمود باقر کاتب "الفضل" قادیان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۵۵ھ

احمدیت کے خلاف ایک رمّال عورت کی بڑ

چند روز سے پنجاب کے بعض ہندو مسلمان اخبارات میں ایک یورپین عورت کا تذکرہ ہو رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وُہ غیب کے حالات بتاتی۔ اور جو کچھ آئندہ کے متعلق پوچھو۔ اس کی حقیقت ظاہر کر دیتی ہے۔ چنانچہ بعض اخبارات کے نمائندوں نے اس سے ملاقات کر کے جو جی میں آیا۔ پوچھا۔ اور اس عورت نے جو کچھ بتایا۔ اسے نہایت اخلاص مندی اور عقیدت کی نظر سے دیکھتے ہُوئے شائع کیا گیا ہے۔

اس قسم کے پیشہ ور لوگوں کی "پیشگوئیاں" عام طور پر اخبارات میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ جن کی طرف ہم نے کبھی توجہ نہیں کی۔ کیونکہ اول تو وُہ محض کھیل تماشہ ہوتی ہیں۔ دُوسرے پیش پا افتادہ باتوں کے متعلق ایسے سیدھے الفاظ کہدیئے جاتے ہیں تیسرے اخلاقیات اور روحانیات سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ چوتھے دُنیا کے کسی ایک فرد کو بھی ان کی وجہ سے کوئی فائدہ نہیں پہونچ سکتا۔ یعنی جس کے متعلق بتایا جائے۔ کہ اُسے نقصان پہونچے گا۔ اسے اس نقصان سے محفوظ رہنے کا کوئی طریق نہیں بتایا جاتا۔ اور جس کے متعلق کہا جائے۔ کہ اسے فائدہ پہونچے گا۔ اسے فائدہ اٹھانے کی کوئی صورت نہیں بتائی جاتی۔ وغیرہ۔ لیکن چونکہ اس عورت کی طرف منسُوب کر کے چند ایسے الفاظ بھی شائع کئے گئے ہیں۔ جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق ہیں۔ اور جنہیں بعض معاندین سلسلہ بڑی اہمیت دے کر بے جا طعن و تشنیع کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اس لئے چند امُور بیان کئے جاتے ہیں:۔

سب سے پہلی قابل توجہ بات یہ ہے کہ خاتون مذکور جس کا نام میڈم لائیلا بتایا گیا ہے۔ وہی حیثیت رکھتی ہے۔ جو ان نجومیوں اور رمّالوں کی ہے۔ جن کے اشتہارات ٹکے کمانے کے لئے اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اور جو محض کسب زر کے لئے پیشگوئیاں کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس نے جہاں اخبار نویسوں کو مدعو کر کے اس لئے ادھر اُدھر کی باتیں کیں۔ کہ وُہ اخبارات میں اس کا ذکر کر کے عوام کو اس کی طرف مائل کر سکیں۔ وہاں اس نے اشتہار بھی شائع کرا دیا۔ جو یہ ہے:۔

"لاہور میں صرف پانچ روز کے لئے"

"میڈم لائیلا مشہور عالم مشرقی غیب دان۔ علم نجوم کی پروفیسر۔ علم نجوم کی ترقی کی انٹرنیشنل ایسوسی ایشن کی پریزیڈنٹ حال ہی میں یورپ اور امریکہ سے یہاں تشریف لائی ہیں۔ اور آئندہ اتوار دوپہر تک آپ لوگوں کی خاطر یہاں قیام کریں گی۔ زندگی کے متعلقہ تمام نشیب و فراز واقعات قسمت وغیرہ وغیرہ میں آپ ان کے بیش قیمت مشورہ سے مستفید ہو سکتے ہیں ہر روز صبح ۱۰ بجے سے لے کر ایک بجے تک اور تین بجے بعد دوپہر سے لے کر شام کے ۶ بجے تک"۔ (ملاپ ۳۰ جولائی)

دوم۔ اس اشتہار کا ایک ایک لفظ بتا رہا ہے۔ کہ یہ خاتون اگر کسی ارڑ پوپو کی بڑی بہن نہیں۔ تو چھوٹی بہن کہلا سکتی ہے۔ کیونکہ روحانیت کے ساتھ وابستگی رکھنے۔ اور عالم الغیب سے تعلق ہونے کا اس نے قطعاً دعوےٰ نہیں کیا۔ اور نہ یہ کہا ہے۔ کہ وُہ رُوحانی طور پر کسی کو کچھ فائدہ پہونچا سکتی ہے۔ بلکہ وُہی کچھ کہا ہے۔ جو گلیوں میں مارے مارے پھرنے والے نجومی اور رمّال کہتے پھرتے ہیں۔ کہ قسمت دکھا لو۔

سوم۔ اخبار "پرتاپ" کے نامہ نگار سے خاتون مذکور نے جو گفتگو کی۔ اس میں لکھا ہے:۔

"وُہ سکھ دھرم سے تعلق رکھتی ہیں ان کے والد ایک سکھ تھے۔ اور ان کی ماتا ہنگری کی دیوی تھیں"۔ "انہیں سکھ دھرم میں پورا وشواس ہے"۔ "ان کی رائے میں سکھ دھرم سب سے اچھا اور آسان دھرم ہے"۔ "انہیں پنر جنم (تناسخ) میں پورا وشواس ہے"۔

اگرچہ سکھ دھرم سے اس "وشواس" کی حقیقت اسی سے ظاہر ہے۔ کہ بالفاظ "پرتاپ" "میڈم لیلا نے ابھی تک سکھ دھرم کی کوئی کتاب نہیں پڑھی۔ مگر ان کی خواہش ہے۔ کہ وُہ اپنے دھرم کا مطالعہ کریں"۔ تاہم اس کے نزدیک سچا مذہب سکھ ازم ہے:۔

ان امور کو پیش نظر رکھتے ہُوئے اس کی حسب ذیل بڑ کو جو وقعت دی جا سکتی ہے۔ وُہ ظاہر ہے۔ اور جو لوگ اس کی اشاعت کر رہے ہیں۔ ان کی عقل و سمجھ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے:۔

اخبار "زمیندار" (۳۰ جولائی) لکھتا ہے:۔ "اس سوال کے جواب میں کہ قادیانیوں کا مستقبل کیسا ہے۔ مادام لیلیٰ نے کہا۔ کہ یہ جماعت جسے مسلمان کافر سمجھتے ہیں۔ اور جو مرزا غلام احمد کو مسیح یا نبی کہتی ہے۔ روز بروز قعر مذلّت میں گرتی جائے گی۔ اور دُنیا سے مٹ جائے گی"۔ (خاک بدہنش)

"زمیندار" نے اسے جماعت احمدیہ کے متعلق پیشگوئی قرار دیا ہے۔ لیکن دراصل یہ ہر شخص کو اس کی مرضی کے مطابق جواب دے کر خوش کرنے والی عورت کی بڑ۔ اور احمدیت کے مقابلہ میں ناکام و نامراد رہنے والوں کی حسرتوں کا بے کفن لاشہ ہے کیونکہ احمدیت کے خلاف ایڑی سے لیکر چوٹی تک کا زور لگا کر ناکامی اور نامرادی کا مونہہ دیکھ چکنے کے بعد اب رمّالوں اور نجومیوں کی اٹ پٹانگ باتوں کو بعینہٖ اسی طرح سہارا بنایا جا رہا ہے جس طرح مایوسی کی انتہا کو پہنچ کر خدا تعالےٰ سے مونہہ موڑ لینے والے قبروں کی مٹی اور رمّالوں کی دوکان کو بناتے ہیں۔ حالانکہ اپنی آنکھوں وہاں خاک اڑتی ہُوئی دیکھتے ہیں۔ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا۔

یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ مخالفین احمدیت کی عقلیں بالکل مسخ ہو چکی ہیں۔ وُہ اتنا بھی نہیں جانتے کہ ان لوگوں میں جن کی پیشگوئیاں قابل وقعت ہوتی ہیں۔ جن پر ایمان لانا ضروری ہوتا ہے۔ اور جن کا پورا ہونا لازمی۔ ان میں۔ اور نجومیوں و رمالوں کی بڑوں میں کیا فرق ہوتا ہے۔ غیب دانی کا دعوےٰ کرنے والا انسان اور بطور خود غیب کی باتیں بتانے کا مدعی کتنا بڑا کاذب اور جھوٹا ہے۔ حتیٰ کہ وُہ اتنی عقل بھی نہیں رکھتے۔ کہ وُہ عورت جو سکھ ازم کو دُنیا کا سب سے سچا اور آسان مذہب قرار دے رہی ہے۔ اور صرف اس وجہ سے قرار دے رہی ہے۔ کہ وُہ ایک سکھ کی لڑکی ہے۔ ورنہ ذاتی طور پر وُہ اتنا بھی نہیں جانتی۔ کہ سکھ دھرم ہے کیا۔ اور اس کے اوامر و نواہی کیا ہیں۔ اس کی کسی بات کو پیشگوئی کیونکر کہا جا سکتا۔ اور اسے قابل وقعت کس طرح سمجھا جا سکتا ہے۔ "زمیندار" اور "احسان" جو اس یورپین لیلا پر اس لئے ایمان لا چکے ہیں۔ کہ اس نے احمدیت کے مٹ جانے کی انہیں خبر سنائی۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ گو احمدیت کا مٹنا کسی دنیوی طاقت میں نہیں۔ لیکن اگر فرض بھی کر لیا جائے کہ مٹ جائے گی۔ تو بھی اس کے لئے کچھ عرصہ انتظار کرنا پڑے گا۔ اور ممکن ہے۔ کہ اس وقت تک نہ یہ لیلا رہے۔ اور نہ اس کے "زمیندار" اور "احسان" ایسے مجنون۔ پھر وُہ کیونکر اس سے اظہار عقیدت کر رہے ہیں۔ اس لئے کیوں نہ وُہ اس کی اس بات پر ایمان لا کر کہ "سکھ دھرم سب سے اچھا اور آسان دھرم ہے"۔ ابھی جھٹ پٹ سکھ بن جائیں۔ اور نام کے مسلمان ہونے سے بھی انکار کر دیں۔ لیکن اگر اسکی اس بات کو غلط سمجھتے ہیں۔ تو پھر انہیں کوئی حق نہیں۔ کہ احمدیت کے متعلق اس کی بڑ کو وقعت دیں:۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور آزادی اقوام

اخبار "احسان" کے اعتراضات کے جواب

احمدیت کی ترقی کے متعلق شاندار پیشگوئیاں

(از ابو العطاء جناب مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری سابق مبلغ بلاد عربیہ)

جہاد ہر زمانہ کے مناسب حال ہوا کرتا ہے

یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام عالمگیر مذہب ہے اس لئے اس کے مقرر کردہ جہاد کے ہتھیار ہر زمانہ کے مناسب حال ہوا کرتے ہیں۔ اخبار "الفتح" قاہرہ کے ایڈیٹر صاحب لکھتے ہیں۔

وقد كان الجهاد في كل عصر مناسباً للاخطار التي يتصدى المجاهدون لدفعها والسلاح في كل عصر مكافئا للسلاح الذي يقارعونه (نمبر۔ ۳۵)

یعنی ہر زمانہ میں جہاد ان خطرات کے مناسب حال ہوا کرتا تھا۔ جن کے ازالہ کے لئے مجاہدین جد و جہد کیا کرتے تھے۔ اور ہر زمانہ میں جہاد کا ہتھیار بھی اسی ہتھیار کے مانند ہوا کرتا تھا جس کا وہ مقابلہ کرتے تھے۔

اس جگہ "سوانح احمدی" کے مندرجہ ذیل فقرات بھی توجہ سے پڑھے جائیں گے لکھا ہے۔

"مولوی محمد حسن صاحب نے فرمایا کہ جنگ کا نام جہاد نہیں ہے جنگ کو قتال کہتے ہیں اور وہ گاہے ماہے پیش آتی ہے اور جہاد کہ اعلائے کلمۃ اللہ میں کوشش کرنا ہے مدت دراز تک باقی رہتا ہے یہ صرف آپ کی غلط فہمی ہے کہ قتال کا نام جہاد رکھا ہے اور ان کوششوں کو جو واسطے اعلائے کلمۃ اللہ کے لوگ کر رہے ہیں آپ بے فائدہ اور عبث قرار دیتے ہیں۔" (صفحہ ۱۲)

جماعت احمدیہ کی پچاس سالہ مساعی کے شاندار نتائج

اسلامی جہاد کے متعلق جماعت احمدیہ کا نظریہ بیان کرنے اور اس کی صحت پر دلائل قائم کرنے کے بعد ہم یہ بتانا چاہتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ کہ ہم دلائل کے رو سے اسلام کو پھیلائیں گے۔ اور اس تبلیغی طریق سے بفضلہ تعالیٰ وہ دن آنے والے ہیں جب کہ چار دانگ عالم میں اسلام ہی اسلام ہوگا۔ بے حقیقت دعویٰ نہیں۔ جماعت احمدیہ کی پچاس سالہ مساعی دنیا کے سامنے ہیں اور ان کے شاندار نتائج صاف طور پر نظر آ رہے ہیں جماعت احمدیہ کی غیر معمولی کامیابی کا اپنے اور بیگانے اعتراف کر رہے ہیں۔ اور اسلامی دنیا کے عقلمند اور مدبر فرزند اس دعویٰ کی صحت کا اعتراف کر رہے ہیں۔ یعنی وہ نہ صرف یہ کہہ رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ ترقی کر رہی ہے بلکہ وہ یہ بھی تسلیم کر رہے ہیں۔ کہ مستقبل قریب میں اسلام کی گذشتہ شان و عظمت تلوار اور جنگ سے قائم نہ ہوگی۔ بلکہ محض تبلیغ کے ذریعہ تاریخ اپنے آپ کو دہرائے گی ایسے زیرک علماء میں سے یافا (فلسطین) کے اسلامی روزنامہ "الجامعۃ الاسلامیہ" کے ایڈیٹر صاحب کی رائے درج ذیل کرتا ہوں۔ وہ لکھتے ہیں۔

(۱) لاجرم ان الاسلام منتصر لا محالة. لا من سبيل السيف وانما ذلك من طريق الحجة والهدى وحب البقاء ولله الحجة البالغة ولو شاء لهداكم اجمعين" (جريدة الجامعة الاسلامية ۲۷ صفر ۱۳۵۳ھ)

ترجمہ:۔ یقیناً اسلام غالب آئیگا لیکن تلوار اور آگ کے ذریعہ سے نہیں بلکہ برہان اور ہدایت اور باقی رہنے والی محبت کے ذریعہ۔ اللہ تعالیٰ کے لئے کامیاب دلیل ہے اگر وہ جبراً ہدایت دینا چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا۔

(۲) وفي الحقيقة ان التبليغ بالدين الحنيف في القرآن العشرين لمن اول واجبات المسلمين وفي ظني ما اظن ان نصرة الاسلام لاتكون في هذا الزمن الا من هذا الوجهة"۔

(۱۵ ربيع الثاني ۱۳۵۲ھ)

یعنی دراصل اس بیسویں صدی میں اسلام کی تبلیغ مسلمانوں کا اولین فریضہ ہے۔ اور جیسا کہ میرا خیال ہے۔ کہ اس زمانہ میں اسلام کی نصرت صرف اسی طریق سے ہو سکتی ہے" ہمیں یقین ہے۔ کہ اگر ہمارے معترض ذرا تدبر سے اس مضمون اور ان اقتباسات کو پڑھیں گے۔ تو اگر ان کی قلمیں اور زبانیں نہیں۔ لیکن دل ضرور کہیں گے۔ کہ سچ مچ اسلام کی نصرت کے لئے جو طریق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے تجویز فرمایا وہ یقیناً بے نظیر ہے۔ جو اس زمانہ کا صحیح جہاد ہے۔ اور ایسا راستہ ہے جو اسلام کی شان و شوکت کو دوبارہ قائم کرنے والا ہے۔

مسلمانوں پر حیرت

حیرت ہے کہ جس جہاد کے وہ قائل ہیں اس کو عملی صورت میں اختیار نہیں کر رہے۔ اور جو جہاد کہ ان کو بانی سلسلہ احمدیہ نے بتایا اور اس کا کرنا ان کے اختیار میں ہے اس کو تسلیم نہیں کرتے۔ گویا جو کر سکتے ہیں اس کو کرنے کے لئے تیار نہیں اور جو ان کے حیطۂ قدرت سے باہر ہے۔ اس کے کرنے کی ڈینگیں مارتے ہیں۔ بلاشبہ یہ طریق کسی قوم کی زندگی پر نہیں بلکہ اس کی موت پر دلالت کرتا ہے۔"

احمدیت کی ترقی کے متعلق پیشگوئیاں

کوتاہ بین مخالف پوچھتا ہے۔ کہ بانی سلسلہ احمدیہ نے آزادی کے لئے کیا کیا؟ میں کہتا ہوں کہ آپ نے اپنے ماننے والوں کو آزادی کی شاہراہ پر لا ڈالا۔ اور اس کے سامنے وہ طریق عمل پیش کر دیا۔ جو آزادی کا ضامن ہے۔ اب یہ قوم کا کام ہے۔ کہ اس طریق پر گامزن ہو کر منزل مقصود تک جا پہنچے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنو اسرائیل کو یہ بتا دیا۔ کہ ارض مقدسہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے مقرر کر دی ہے تم داخل ہو کر غالب ہو جاؤ۔ یہی کام ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا۔ آپ نے مومنوں کو فرعون نفس سے نجات دلا کر انہیں بتا دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے یہ یہ فتوحات مقدر کی ہیں اٹھو اور ان سے بہرہ ور ہو جاؤ۔ چنانچہ ہم ذیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ پیشگوئیاں جو جماعت احمدیہ کے مستقبل سے متعلق ہیں درج کرتے ہیں۔ حضور علیہ السلام اپنی جماعت کو مخاطب کر کے تحریر فرماتے ہیں

(۱) "خدا تعالیٰ نے جو براہین احمدیہ میں وعدہ کیا ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دونگا" (الوصیت صفحہ ۶)

(۲) میرے الہام میں براہین احمدیہ میں فرمایا۔ یا عیسیٰ انی متوفیك ورافعك الي ومطهرك من الذين كفروا وجاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا الى يوم القيامة۔ ایسا ہی وہ الہام ہے جو فرمایا۔ کہ "میں تجھے برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" (ایام الصلح صفحہ ۱۵۱)

(۳) "یہ مت گمان کرو کہ تمہارے نہ قبول کرنے سے اب وہ سلسلہ جو خدا نے اپنے ہاتھ سے برپا کیا ہے ضائع ہو جائے گا۔ کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ خدا بہت سی جماعتیں پیدا کرے گا۔ جو اس کو قبول کریں گی اور پھر ان کو برکت دیگا یہاں تک کہ ایک دن اسلام کا عزیز گروہ وہی گروہ ہوگا۔" (ایام الصلح صفحہ ۹۲)

(۴) "چونکہ دنیوی برکتیں عیسوی صفت انسان کی تجلی کو چاہتی تھیں اور روحانی برکتیں محمدی صفت انسان کے ظہور کا تقاضا کرتی تھیں۔ اور خدا وحدت کو پسند کرتا ہے نہ تفرقہ کو اس لئے اس نے یہ دونوں شانیں ایک ہی انسان میں جمع کر دیں تا دو کا بھیجنا موجب تفرقہ نہ ہو سو ایک ہی شخص ہے جو ایک اعتبار سے مظہر عیسیٰ علیہ السلام ہے اور دوسرے اعتبار سے مظہر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ . . . . . اس میں حکمت یہ ہے کہ امامت

امور روحانیہ میں سے ہے۔ جس کا نتیجہ استقامت اور قوت ایمان اور معرفت اور اتباع مرضات الٰہی ہے۔ جو اخروی برکات میں سے ہے۔ لہٰذا اس قسم کی برکت برکات محمدیہ میں سے ہے اور دجال کی شوکت اور شان کو صفحہ زمین سے معدوم کرنا جس کو قتل کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ یہ دنیوی برکات میں سے ہے کیونکہ دشمن کی ترقی کو گھٹا کر ایسا کالعدم کر دینا گویا اس کو قتل کر دینا یہ دنیا کے کاموں میں سے ایک قابل قدر کام ہے اور اس قسم کی برکت برکات عیسویہ میں سے ہے۔" (ایام الصلح صفحہ ۱۵۷-۱۵۸)

(۵) "یہ آئندہ زمانہ کی ترقی کے لئے ایک پیشگوئی ہے اور اس میں بتلایا ہے۔ کہ اس وقت تو تو ایک دانہ کی طرح ہے جو زمین میں بویا گیا اور خاک میں چھپ گیا لیکن آئندہ یہ مقدر ہے۔ کہ اس دانہ کا سبزہ نکلے اور وہ بڑھتا جائے گا۔ یہاں تک کہ ایک بڑا درخت بن جائے گا اور موٹا ہو جائے گا اور اپنے پاؤں پر قائم ہو جائے گا جس کو کوئی آندھی نقصان نہ پہنچا سکے گی۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۹)

(۶) "پھر مجھ کو خدائے عزوجل مذکورہ بالا وحی میں مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ تو خوشی اور نشاۃ کی چال سے زمین پر چل۔ کہ اب تیرا وقت نزدیک آ گیا۔ اور محمدیوں کا پاؤں ایک بہت بلند اور محکم منار پر پڑ گیا۔ محمدیوں کے لفظ سے مراد اس سلسلہ کے مسلمان ہیں۔" (براہین حصہ پنجم صفحہ ۷۹)

(۷) "پس خدا تعالیٰ نے مجھے یوسف قرار دے کر یہ اشارہ فرماتا ہے۔ کہ اس جگہ بھی میں ایسا ہی کروں گا۔ اسلام اور غیر اسلام میں روحانی غذا کا قحط ڈال دوں گا اور روحانی زندگی کے ڈھونڈنے والے بجز اس سلسلہ کے کسی جگہ آرام نہ پائیں گے اور ہر فرقہ سے آسمانی برکتیں چھین لی جائیں گی۔ اور اسی بندہ درگاہ پر جو بول رہا ہے۔ ہر ایک نشان کا انعام ہوگا۔ پس وہ لوگ جو اس روحانی موت سے بچنا چاہیں گے۔ وہ اسی بندہ حضرت عالی کی طرف رجوع کریں گے ......

...... اور گو میں زمین کی سلطنت کے لئے نہیں آیا۔ مگر میرے لئے آسمان پر سلطنت ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی۔" (براہین حصہ پنجم صفحہ ۸۳)

(۸) "اور پھر بعد اس کے فرمایا۔ انا مکنا لہ فی الارض واتیناہ من کل شیء سببا۔ یعنی ہم اس کو یعنی مسیح موعود کو جو ذوالقرنین بھی کہلائے گا روئے زمین پر ایسا مستحکم کریں گے۔ کہ کوئی اس کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اور ہم ہر طرح سے سازو سامان اس کو دے دیں گے۔ اور اس کی کارروائیوں کو سہل اور آسان کر دیں گے۔" (براہین صفحہ ۱۰۲-۱۰۳)

(۹) "اور پھر فرمایا۔ کہ ذوالقرنین کے زمانہ میں جو مسیح موعود ہے۔ ہر ایک قوم اپنے مذہب کی حمایت میں اٹھے گی اور جس طرح ایک موج دوسری موج پر پڑتی ہے۔ ایک دوسرے پر حملہ کریں گے اتنے میں آسمان پر قرنا پھونکی جائے گی۔ یعنی آسمان کا خدا مسیح موعود کو مبعوث فرما کر ایک تیسری قوم پیدا کر دے گا۔ اور ان کی مدد کے لئے بڑے بڑے نشان دکھلائے گا یہاں تک کہ تمام سعید لوگوں کو ایک مذہب پر یعنی اسلام پر جمع کر دے گا۔ اور وہ مسیح کی آوازیں سنیں گے۔ اور اس کی طرف دوڑیں گے۔ تب ایک ہی چوپان اور ایک ہی گلہ ہوگا۔" (براہین حصہ پنجم صفحہ ۸۲)

(۱۰) "اے نادان کیا تو خدا سے مقابلہ کرے گا۔ کیا تیری طاقت میں ہے۔ کہ تو اس سے لڑائی کر سکے۔ اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا۔ تو تیرے مقابلہ کی کیا حاجت تھی۔ اس کے تباہ کرنے کے لئے خدا کافی تھا۔ مگر قریباً پچیس برس سے یہ سلسلہ چلا آتا ہے۔ اور ہر روز ترقی پر ہے۔ اور خدا نے اپنے پاک وعدوں کے موافق اس کو فوق العادت ترقی دی ہے۔ اور ضرور ہے۔ کہ قبل اس کے جو یہ دنیا ختم ہو جائے۔ خدا کامل درجہ پر اس سلسلہ کو ترقی دے۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۵)

ناظرین کرام۔ آپ اللہ غور فرمائیں کہ کیا جو بانی سلسلہ اپنی جماعت کے لئے یہ شاندار مستقبل پیش کر رہا ہو۔ اور جو یقین بھرے دل سے اس کے لئے یہ ترقیات بتا رہا ہو۔ اس کے متعلق نادان دشمنوں کا یہ کہنا کہ وہ غلامی کو مضبوط کرنے آیا تھا۔ کہاں تک درست ہو سکتا ہے۔ نامعلوم اعدائے احمدیت دوربین نگاہ سے کیوں محروم کر دیئے گئے ہیں۔ ہاں پھر کیا اس قوم کو جو ان پیشگوئیوں کے ایک ایک حرف پر ایسا ایمان رکھتی ہے۔ کہ پہاڑوں کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ممکن ہو سکتا ہے۔ مگر اس ایمان میں تزلزل ممکن نہیں۔ اس کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ آزادی کی خواہاں نہیں اور غلامی پر مطمئن ہے؟ ہرگز نہیں۔

احمدیت کی انتہائی ترقی کب تک مقدر ہے

بھائیو! سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام غلامی کو دور کرنے کے لئے آئے تھے۔ ذہنی اور روحانی غلامی وابستگان احمدیت سے دور ہو چکی ہے۔ اور اب جسمانی غلامی بھی تدریجاً دور ہو رہی ہے۔ اور وہ دن آئیں گے جبکہ مندرجہ بالا تمام آسمانی نوشتے حرف بحرف پورے ہوں گے۔ ہاں ضرور ہے۔ کہ یہ تمام وعدے آہستہ آہستہ پورے ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت ثانیہ یا مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کی ترقی کے متعلق فرمایا ہے:۔ کزرع اخرج شطأہ فآزرہ فاستغلظ فاستوی علیٰ سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بہم الکفار (الفتح ۲۹) کہ وہ اس پودا کی طرح ہوگی جو اپنا سبزہ نکالتا ہے۔ اور پھر تدریجاً طاقت حاصل کرتے ہوئے تناور درخت بن جاتا ہے۔ اور پھر اس کو دیکھ کر زمیندار باغ باغ ہوتا ہے۔ بعثت ثانیہ میں خدا اس طرح تدریجاً ترقی دے گا تاکہ کفار ان ترقیات کو دیکھ کر حسرت کی موت مرتے رہیں۔

خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی تحریر فرمایا ہے:۔

"ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی۔ کہ عیسیٰ کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑیں گے۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔" (تذکرۃ الشہادتین)

پس ضرور ہے۔ کہ یہ سب وعدے پورے ہوں۔ نہ صرف ہندوستان کی سلطنت کے حکمران احمدی جماعت کے ممبر ہوں گے۔ بلکہ جیسا کہ وعدہ دیا گیا ہے۔ "زار روس کا عصا" بھی انہی کے ہاتھوں میں ہوگا۔ وہ دنیا میں عالمگیر حکومت قائم کریں گے۔ بادشاہ کو مسلمان بنائیں گے۔ اور بغیر اس کے کہ وہ اپنی طرف سے کسی فتنہ یا فساد کا موجب ہوں۔ صلح و آشتی سے آسمانی بادشاہت کو زمین کے چپہ چپہ پر قائم کر دکھائیں گے۔ مبارک وہ جو اخیر تک صبر کریں۔ لیکن ہر چیز کا وقت مقرر ہے۔ ولکل اجل کتاب۔

انجمن ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کو اطلاع

چونکہ انجمن احمدیہ ایبٹ آباد کو تعمیر مسجد کے لئے مبلغ تین صد روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے اس کو صوبہ سرحد کی انجمنوں سے اس قدر رقم بطور چندہ وصول کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ لیکن اس عارضی چندہ کا اثر مرکزی چندوں پر نہ پڑنا چاہیئے۔ اور چندہ باقاعدہ رسید دیا جائے۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ احباب جماعت صوبہ سرحد، جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کی اس حقیقی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے پوری طرح امداد فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

ناظر بیت المال۔ قادیان

خدا کی قہری تجلیات اور اس کی وجہ

کیوں غضب بھڑکا خدا کا مجھ سے پوچھو غافلو
ہوگئے ہیں اس کا موجب میرے جھٹلانے کے دن

انسان کچھ ہی سوچیلے تراشے اور ہزار بہانے بنائے مگر یہ حقیقت ناقابلِ انکار ہے۔ کہ جب بھی اس نے خدا تعالےٰ کے فرستادہ بندوں سے بغاوت کی۔ ان کا مقابلہ کیا۔ ان سے ظلم و تعدی سے پیش آیا۔ اور ان کے پاک فریضہ کی ادائیگی میں روک بن کر کھڑا ہوا۔ خدائے ذوالجلال شدید البطش نے اپنی قہری تجلی سے اس کے کبر و غرور کو توڑا۔ اور ظالم و جفاکش کو اس کے ظلم کے نتیجہ میں گرفت کی چنانچہ وہ ہلاک ہو کر اپنی جنس کے لئے نشانِ عبرت ٹھہرا۔

بعثتِ انبیاء رحمت ہے

ارسالِ رسل و انبیاء میں محض مخلوق کی بھلائی ملحوظ ہے۔ ورنہ نسلِ آدم اگر خدا کی عبادت کرے۔ تو اس سے اسے کوئی نفع نہیں۔ بلکہ اس کا نفع انسان عابد کی اپنے ہی نفس تک محدود ہے۔ اور اگر وہ اپنے حقیقی مربی سے مونہہ پھیرے۔ فرامین الٰہیہ کے سامنے علمِ بغاوت بلند کرے تو قادر خدا کو ذرہ بھر نقصان نہیں پہونچا سکتا بلکہ یہ عدم توجہی اور یہ بغاوت کفر و عذاب بن کر خود اس کے سر پڑتا ہے۔ ان اللّٰہ لغنی عن العالمین۔ علامہ ابن القیم تحریر فرماتے ہیں۔

فانہ لا سبیل الی السعادۃ والفلاح لا فی الدنیا ولا فی الاٰخرۃ الا علی ایدی الرسل ولا سبیل الی معرفۃ الطیب والخبیث علی التفصیل الا من جھتھم ولا ینال رضا اللّٰہ البتۃ الا علی ایدیھم فالطیب من الاخلاق والاعمال والاقوال لیس الا ھدیھم وما جاؤا بہ فھم المیزان الراجح الذی علی اقوالھم واعمالھم واخلاقھم توزن الاقوال والاعمال والاخلاق وبمتابعتھم یتمیز اھل الھدیٰ من اھل الضلال فالضرورۃ الیھم اعظم من ضرورۃ البدن الی روحہ والعین الی نورھا والروح الی حیاتھا فای ضرورۃ وحاجۃ فرضت فضرورۃ العبد وحاجتہ الی الرسل فوقھا بکثیر الخ

یعنے سعادت دنیا و آخرت کی تمیز پاک و پلید بالتفصیل کی اور رضائے الٰہی اللہ تعالےٰ کے رسولوں کے ذریعہ ہی حاصل ہوتی ہے اخلاق پاکیزہ اعمال صالحہ اور اقوال حسنہ ان ہی کی ہدایت کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ یقیناً وہ ایک ترازو ہوتے ہیں جس سے کہ ہر قول و عمل اور خلق کو وزن کیا جاسکتا ہے۔ انہی کے ذریعہ ہدایت یافتہ ضلالت پسند لوگوں سے علیحدہ ہو جاتے ہیں پس جسقدر بدن روح کا۔ آنکھ بصارت اور نور کی۔ روح زندگی کی محتاج ہے۔ اس سے زیادہ انسان سلسلۂ رسالت کا محتاج ہے۔“ (زاد المعاد جلد ۱ صفحہ ۱۵) مگر افسوس کہ انسان اپنی اس احتیاج اور ضرورت سے بالکل غافل ہوتا ہے۔ اور صرف غافل ہی نہیں بلکہ اپنی جہالت سے اس غائت درجہ مفید سلسلہ کو لغو۔ فضول۔ اور بیہودہ تصور کرتے ہوئے اس سے روگردانی کرتا ہے۔ الا ماشاء اللّٰہ

عذاب کیوں آتا ہے

نوع انسان خدا تعالےٰ کے افضال کو پہچانے یا نہ پہچانے۔ اس کے احسانات کی قدر کرے یا نہ کرے۔ اور اس کی نعمتوں کی وجہ سے جن کا شمار انسانی طاقت سے باہر ہے۔ اپنی جبینِ ناز کو اس کے آستانہ پر جھکائے یا نہ جھکائے۔ وہ ذوالافضال۔ محسن و منعم خدا اپنے فیض کا ہاتھ ان سے نہیں کھینچتا اور یہی چاہتا ہے کہ اس کے بندے اس کے رحم و کرم سے حصہ پاتے رہیں۔ وسعت رحمتی کل شیٔ۔

مگر چونکہ وہ حکیم بھی ہے وہ جانتا ہے۔ کہ انسان اس کی رحمت اور اس کے لطف و کرم سے کماحقہ فائدہ نہیں اٹھاتا۔ اور چونکہ علی العموم وہ کنود و ناشکرگزار اور عز و جاہ دنیا کا طالب ہوتا ہے۔ اس لئے گاہے گاہے اسے تنبیہہ بھی کی جاتی ہے۔ تاکہ وہ ان حرکات سے باز آئے جن کے نتیجہ میں اسے نقصان پر نقصان اور ندامت پر ندامت کا متحمل ہونا پڑتا ہے۔

گاہے گاہے اس لئے کہ انسان بعض دفعہ اپنی ذاتی کمزوری کے سبب بعض غیر مناسب افعال کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے اور اس کے خلقی ضعف کے باعث بعض غلطیاں اس سے سرزد ہو جاتی ہیں۔ وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے اُسے معاف کر دی جاتی ہیں۔ اسی طرف توجہ دلاتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ولو یؤاخذ اللّٰہ الناس بما کسبوا ما ترک علی ظھرھا من دآبۃ (فاطر آیت ۴۵) یعنے اگر اللہ تعالےٰ انسان کی ہر غلطی پر گرفت کرنے لگے تو یقیناً دنیا پر کوئی جاندار نظر نہ آئے۔ پس وہ ہر انسان کی فردی غلطیوں سے چشم پوشی کرتا ہے اور درگذر سے کام لیتا ہے۔

خدا تعالےٰ کے احکام کو رد کرنے کا نتیجہ

ہاں جب بہت سے لوگ ایک ایسے کام میں شریک ہوں۔ جو اس کے منشاء کے خلاف ہو۔ اور باوجود اس قوم کے پاکباز انسانوں کے روکنے کے لوگ اپنے کئے پرلشیمان نہ ہوں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کی مہربانی چشم پوشی انہیں اور زیادہ سرکش بنادے اور کوئی ایسی امید نہ ہو کہ وہ لوگ اپنے خدا کی طرف رجوع کریں۔ اور اپنی نازیبا حرکات سے باز آئیں۔ بلکہ اندیشہ ہو۔ کہ وہ ایک گندہ عضو کی طرح اپنی ساری قوم کے لئے ہلاکت کا باعث ہوں گے۔ اس وقت خدا تعالےٰ کا غضب ان پر بھڑکتا ہے۔ تاکہ انہیں صفحۂ ہستی سے نیست و نابود کردے۔ اور وہ لوگ جو خشیت الٰہی رکھتے ہوں۔ اور اپنی قوم کو نصیحت کرتے ہوں انہیں بچائے چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ فلما نسوا ما ذکروا بہ انجینا الذین ینھون عن السوء واخذنا الذین ظلموا بعذاب بئیس بما کانوا یفسقون (اعراف ۱۶۵)

یعنے جب لوگ اسے بھول گئے جو انہیں بار بار یاد دلایا گیا۔ تو ہم نے ان لوگوں کو جو برائی سے روکا کرتے تھے نجات دے دی۔ اور باقیماندہ لوگوں کو ان کے فسق و فجور کی وجہ سے عذاب شدید کے ساتھ گرفت کی۔

یہ قومی عذاب جسے ہم عذاب عام سے تعبیر کرسکتے ہیں۔ اس وقت آتے ہیں۔ جب کسی قوم کا ایک حصہ خدا تعالیٰ کے احکام و فرامین کو بے معنی اور لغو سمجھ کر اس سے پیٹھ پھیر رہا ہو۔ اور اپنی شرارت ظلم و تعدی اور فسق و فجور میں روز بروز ترقی کر رہا ہو۔ تاہم ان میں ایک حصہ ایسے لوگوں کا بھی پایا جاتا ہو جو ابھی تک اپنے خدا سے محبت و الفت کا تعلق رکھتے ہیں۔ اور جنہیں دیکھ کر قوم اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوسکتی ہے۔

عام عذابوں سے زیادہ سخت اور ہیبت ناک عذاب

جب قوم کی حالت قابلِ اصلاح ہو صلحا اور خدا کے نیک بندے ان میں شاذ و نادر کے طور پر رہ گئے ہوں۔ اس وقت خدا تعالےٰ کی طرف سے کوئی فرستادہ کھڑا کیا جاتا ہے۔ جو انہیں آیات الٰہیہ سناتا۔ اور خدا تعالےٰ کی طرف بلاتا ہے۔ اگر وہ اپنی شرارت سے باز آجائیں توفبہا ورنہ خدا کا عذاب ان پر نازل ہوتا ہے۔ اور سوائے ان لوگوں کے جو مرسلِ یزدانی کے دامنِ فیوض سے متعلق ہوں۔ اکثر

187

دوسرے لوگ خواہ عذاب الٰہی کا مزا چکھتے ہیں۔ اور یہ عذاب ان عام عذابوں سے زیادہ سخت اور ہیبت ناک ہوتا ہے۔ جو رسول و مصلح کی عدم موجودگی میں آتے رہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ واتقوا فتنة لاتصيبن الذين ظلموا منكم خاصةً واعلموا انّ الله شديد العقاب (انفال آیت ۲۵) یعنی اس عذاب سے ڈرو۔ جو تم میں سے صرف ظالم و سرکش لوگوں ہی کو نہ پہنچے گا۔ اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ عذاب دینے والا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ وما كان ربك مهلك القرىٰ حتّى يبعث في امها رسولا يتلوا عليهم آيٰتنا وما كنّا مهلكي القرىٰ الّا واهلها ظٰلمون (قصص آیت ۵۹) یعنی خدا تعالیٰ عام بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا۔ جب تک کہ ان میں سے کسی بڑی میں کوئی اپنی آیات پڑھنے والا رسول مبعوث نہ فرمالے۔ اور جب تک کہ لوگ ظلم و تعدی کو اپنا پیشہ نہ بنا لیں۔ بلکہ از راہ ظلم اس الٰہی فرستادہ کا ناحق مقابلہ نہ کریں۔

پس یہ عذاب اعم ہوتا ہے۔ جو اس بات کی دلیل ہوتا ہے۔ کہ ان لوگوں میں ان کی اصلاح کے لئے خدا تعالیٰ کا ایک مامور آیا۔ مگر بجائے اس کے کہ یہ لوگ اپنی اصلاح کرتے۔ انہوں نے اپنی شرارتوں پر اصرار کیا۔ خدا کے رسول کو جھٹلایا۔ اور اس کا بے جا مقابلہ کیا۔ اس لئے یہ اس قابل ہو گئے۔ کہ ہلاک کر دیئے جائیں۔ اور ایسے عبرتناک عذاب کا نشانہ ہوں۔ جو صداقتِ مامور کا نشان ٹھہرے۔

آخری زمانہ کے متعلق پیشگوئی

احادیث سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت تین صدیوں تک بحیثیت امت حق پر قائم رہے گی۔ اس کے بعد اس میں تنزل شروع ہو جائیگا۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:۔ خير القرون قرني ثمّ الذين يلونهم ثمّ الذين يلونهم۔ گو اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر اس کی حفاظت کا انتظام بھی کرتا رہے گا اور علماء صالحین کا گروہ ہر زمانہ میں اُٹھتا صداقت کے لئے کوشاں رہے گا۔ مگر بایں ہمہ انحطاط کیڑے کی طرح شجر امت کو بالکل کھوکھلا کر دے گا۔ یہاں تک کہ آخری وقت کے علماء اصلاح تو کیا کرینگے خود دوسروں سے زیادہ قابلِ اصلاح ہونگے اس لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک مجدد اعظم نبی اللہ کے رُوپ میں کھڑا ہوگا۔ جو اپنے انفاسِ قدسیہ سے لوگوں کو تمام گندوں سے پاک کرے گا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کا فرمان ثلة من الاولين وثلة من الآخرين کی صداقت لوگوں کے سامنے پھر جائے گی۔

وہ پیشگوئی پوری ہو گئی

سو ایسا ہی ہوا۔ امتِ محمدیہ نے وہ ترقی کی۔ اور وہ عروج حاصل کیا جس کی نظیر دنیا کے کسی نبی کی امت میں نہیں پائی جاتی۔ مگر اس میں جب انحطاط شروع ہوا۔ تو پھر اس نے اسے اٹھنے نہ دیا۔ اس لئے تنبیہاتِ الٰہیہ بھی پے بہ پے دُنیا پر نازل ہوئیں۔ اور ہر قوم نے اپنی مصیبت اور عذاب کو محسوس کیا۔ منجملہ اور وباؤں کے زلزلوں کی کثرت تھی۔ جو دنیا کے اکثر حصوں میں مختلف طور پر نازل ہوئے۔ مگر آہ! لوگوں نے ان مصائب و آفات کے اصل سبب کو نہ سمجھا۔ آخر اللہ تعالیٰ کی رحمت نے جوش مارا۔ اور ایک مامور حضرت میرزا غلام احمد علیہ السلام کو دنیا کی رہنمائی کے لئے بھیجا۔ تا لوگ جانیں۔ کہ خدا کا قہر مختلف رنگوں میں کیوں نازل ہو رہا ہے۔

نیک طینت سلیم القلب آپ کے قدموں پر آگرے۔ اور انہوں نے یقین کیا۔ کہ زمانہ کا محور نجات یہی ہے۔ مگر اکثر ایسے ہیں۔ جنہوں نے اپنے اندھاپن کے سبب اس نور کو نہ دیکھا۔ اور اس کی حقیقت کے منکر ٹھہرے۔ انہوں نے چاہا۔ کہ خدا تعالیٰ کے اس پاک نشان کو دُنیا سے مٹا دیں۔ اس نور کو منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں۔ مگر توانا و قادر خدا جس نے اس شجرۂ طیبہ کو لگایا۔ اور جس نے اس عمارت کی بنیاد ڈالی۔ وہ اس کا محافظ ہوا۔ اور اس نے تمام دشمنانِ حق کے منصوبوں کو اپنی قہری تجلیات کے ذریعہ ایسا نیست و نابود کیا۔ اور کر رہا ہے۔ کہ وُہ نہ چھوڑے گا۔ جب تک دُنیا خدا کے سامنے اپنی درماندگی اور بیچارگی کا اپنی زبان سے اقرار نہ کرے۔

اس زمانہ کا قہر الٰہی

یورپ نے خدا تعالیٰ کے قہر کے وہ منظر دیکھے جو آج تک یاد آ کر اُسے آٹھ آٹھ آنسو رُلاتے ہیں۔ ایشیاء نے ان مہیب اور دل ہلا دینے والی مصائب کا مشاہدہ کیا۔ جو تا قیامت صفحہ تاریخ سے مٹنے کے نہیں۔ اور جزائر کو ایسی ایسی مشکلات کا سامنا ہوا۔ جن سے خلاصی کے لئے انہیں لاکھوں جانوں کو قربان کرنے کے سوا چارہ نہ رہا۔

ایسی دہشتناک آفات۔ ایسے پُر از وحشت حوادث سے دنیا کی پہلی تاریخ کے اوراق خالی نظر آتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی مامور اور رسل من اللہ کی اس حد تک مخالفت نہیں کی گئی۔ جس قدر کہ اس زمانہ کے مامور کی۔

خلاصۂ مضمون

خلاصہ یہ کہ عذاب تین قسم کا ہے۔ ایک فردی عذاب دوسرا عام عذاب اور تیسرے اعمّ عذاب اور تاریخ اور قرآن کریم کا مطالعہ رکھنے والا یقیناً اس نتیجہ پر پہونچے گا۔ کہ عذاب اعمّ خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل نہیں ہوتا۔ جب تک کہ کوئی قوم من حیث القوم خدا تعالیٰ کی آیات کی تکذیب و مخالفت پر اصرار نہ کر رہی ہو۔ چونکہ اس آخری زمانہ میں تمام دُنیا پر ایسے ایسے عذاب نازل ہوئے۔ جو اپنی نظیر آپ ہیں۔ اور مخلوق خدا پر اس قدر تباہی وارد ہوئی۔ کہ الاماں! اس لئے ہر منصف و عادل انسان اس امر کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ یہ سب کچھ احمد قادیانی علیہ السلام کی مخالفت کا نتیجہ ہے۔ اور یہ عذاب اور المناک حوادث اس امر پر شاہد ناطق ہیں۔ کہ آپ خدا تعالیٰ کے سچے مامور ہیں:۔

(خاکسار محمد صادق مبلغ پونچھ۔ کشمیر)

جماعتوں کے عہدہ داران صیغہ مال مطلع رہیں

متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ مرکزی چندہ سے کوئی رقم کسی صاحب کو بھی بطور قرض یا سفر خرچ یا کسی اور ضرورت کے لئے نہ دی جایا کرے۔ رقم لینے والے خواہ مرکزی کارکن ہی کیوں نہ ہوں۔ لیکن افسوس سے دیکھا گیا ہے۔ کہ ابھی تک اس کی پوری طرح پابندی نہیں کی جا رہی۔ اور مرکز میں اس قسم کی بیقاعدگی کے متعلق اطلاعات پہونچتی رہتی ہیں۔

لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ پھر جملہ عہدہ داران انجمن ہائے احمدیہ کو عموماً اور ایسے عہدہ داران کو خصوصاً اطلاع دی جاتی ہے۔ جن کا تعلق صیغہ مال سے ہے۔ کہ نظارت بیت المال کی تحریری اجازت کے بغیر کسی صاحب کو بھی خواہ وہ کارکن مقامی ہوں۔ یا مرکزی (سوائے ناظر صاحبان یا افسران صیغہ جات صدر انجمن احمدیہ کے کہ ان کو دورانِ سفر میں سلسلہ کی اغراض و مقاصد کے لئے ضرورت پڑ جائے اور ریزولیوشن عنـ۲ ۳۲ء کے پابندی کرتے ہوئے جس کا اعلان پہلے ہو چکا ہے) بطور قرض یا سفر خرچ ہرگز کوئی رقم نہ دی جایا کرے۔ اگر کوئی عہدہ دار اس اعلان کے بعد بھی کسی صاحب کو رقم دیں گے۔ تو اس کی ذمہ داری ان پر ہوگی

(ناظر بیت المال قادیان)

قابلِ فروخت

تین پختہ مکانات جن میں سے ایک دو منزلہ اور دو یک منزلہ ہیں۔ اول الذکر محلہ دارالفضل میں ہے۔ اور آخری دو شہر میں۔ خواہشمند احباب بذریعہ خط و کتابت مجھ سے تفصیلی حالات کا علم حاصل کر سکتے ہیں۔ (ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ۔ قادیان)

پنجاب کا آئندہ نظام حکومت کیا ہوگا

حکومت پنجاب کے محکمہ اطلاعات نے ایک مختصر سے پمفلٹ میں پنجاب کے آئندہ نظام حکومت کے متعلق ضروری معلومات درج کی ہیں۔ ذیل کا مضمون ناظرین کی آگاہی کے لئے اسی سے لیا گیا ہے

جدید آئین کی مختصر تاریخ

۱۹۳۰ء میں سائمن کمیشن نے سفارش کی کہ (ا) ذمہ داری کو اس قدر وسعت دی جائے کہ وہ صوبوں کے تمام شعبوں پر حاوی ہو جائے۔ (ب) وفاقی (فیڈرل) طرز حکومت کو نصب العین قرار دیا جائے۔

۱۹۳۱ء میں راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں جو سائمن کمیشن کی تجویز کے مطابق عمل میں آئی تھی۔ بحث مباحثہ کے بعد قرار پایا۔ کہ ذمہ داری کو مزید وسعت دی جائے اور وفاقی نظام حکومت کو فی الفور رائج کر دیا جائے۔

۱۹۳۳ء میں راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی تجاویز قرطاس ابیض (وائٹ پیپر) کی صورت میں شائع کی گئیں۔ اور ان کو جائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے حوالے کیا گیا۔

۱۹۳۴ء میں کمیٹی مذکور کی رپورٹ انگلستان۔ ہندوستان اور برہما میں بیک وقت شائع کی گئی۔ اور اس کو دیوان عام (ہاؤس آف کامنز) اور دیوان خاص (ہاؤس آف لارڈز) نے منظور کیا۔

۱۹۳۵ء میں قرطاس ابیض دیوان عام و دیوان خاص میں مختلف منازل طے کرنے کے بعد منظور ہو گیا۔ اسی سال ۲ اگست کو شہنشاہ معظم نے اس پر اپنی منظوری کی مہر ثبت کی۔ اور اس کو "گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء" کے نام سے موسوم کیا گیا۔ اس ایکٹ کے مطابق صوبوں میں اندرونی خود مختاری کا نفاذ یکم اپریل ۱۹۳۷ء کو ہوگا

صوبوں کی خود مختاری

ایکٹ ۱۹۱۹ء کی رو سے ہندوستان کے تمام صوبے گورنر جنرل باجلاس کونسل کے زیر نگرانی و ہدایت اپنے فرائض بجا لاتے ہیں۔ مرکزی حکومت اور اس کے توسط سے صاحب وزیر ہند کو امن و آئین کے قیام و استحکام میں صوبائی حکومتوں پر پورا پورا اختیار و اقتدار حاصل ہے۔ جدید آئین کے رو سے گورنری صوبوں میں بجز چند صوبوں کے ایک مجلس وضع قوانین (لیجسلیٹو اسمبلی) اور ایک مجلس عاملہ (ایگزیکٹو کونسل) ہوگی جس کو صوبہ کے اندرونی معاملات میں مکمل اختیارات حاصل ہونگے۔ اور وہ اپنے اس مخصوص و محدود حلقہ میں مرکزی گورنمنٹ اور مجلس وضع قوانین کی نگرانی سے بالکل آزاد ہوگی۔ جملہ محکمے وزراء کے ماتحت ہونگے۔ صوبوں کی حکومتوں کے وہ تمام محکمے جو اس وقت وزراء کے ماتحت ہیں اور جن کو منتقلہ کہا جاتا ہے اور نیز وہ محکمے جواب تک گورنر کے ہاتھ میں ہیں۔ اور جو محفوظ یا غیر منتقلہ کہلاتے ہیں۔ جن میں پولیس اور عدالت کے محکمے بھی شامل ہیں۔ جدید آئین کے ماتحت وزراء کے حوالے کر دئے جائیں گے۔ اور یہ وزراء مجلس وضع قوانین کے سامنے جواب دہ ہونگے۔

صوبہ کے نظم و نسق میں وزراء اور مجلس وضع قوانین کو کم از کم ۹۰ فی صدی اختیار حاصل ہو جائے گا۔ تعلیم۔ حفظان صحت۔ ملازمتیں۔ سڑکیں۔ زراعت۔ قوانین متعلقہ اراضی۔ قرضہ سوسائیٹیاں اور محصولات کا ایک بڑا حصہ۔ ان سب میں صوبہ کی حکومت کو دخل ہوگا۔ جہاں تک کہ مجلس وضع قوانین کے ارکان جو سب کے سب غیر سرکاری منتخب شدہ ممبر ہونگے۔ پسند کریں گے البتہ خارجی معاملات۔ دفاع ملک۔ تجارتی محاصل ریلوے۔ ڈاک اور انکم ٹیکس کے معاملات مرکزی حکومت کے ماتحت رہیں گے۔

سرکاری نامزد ممبر موقوف

آئندہ پنجاب کی لیجسلیٹو کونسل۔ لیجسلیٹو اسمبلی کہلائے گی۔ موجودہ کونسل کے نامزد اور منتخب ممبروں کی تعداد ۹۴ ہے لیکن اسمبلی کے ممبروں کی تعداد ۱۷۵ ہوگی۔ سرکاری ممبروں کی نامزدگی کا طریقہ بالکل اڑا دیا جائیگا جس کے یہ معنی ہیں کہ آئندہ تمام امور کا تصفیہ غیر سرکاری منتخب شدہ ممبروں کے ہاتھ میں ہوگا۔ ممبر قصباتی۔ دیہاتی اور خاص حلقہ ہائے رائے دہندگی کی طرف سے منتخب کئے جائینگے رائے دہندگان کی تعداد موجودہ رائے دہندگان کی تعداد سے چار گنا کے قریب بڑھا دی گئی ہے

وزراء کا تقرر

لیجسلیٹو اسمبلی کا انتخاب ہر پانچ سال کے بعد ہوا کرے گا۔ انتخاب کے بعد گورنر ارکان اسمبلی میں سب سے زیادہ اثر اور رسوخ رکھنے والے کسی ممبر کے مشورہ سے ایسے اشخاص کو وزارت کے عہدوں پر مامور کریگا جس کو اسمبلی میں ووٹوں کی اکثریت حاصل ہوگی۔ وزراء کے تقرر میں اہم اقلیت والی جماعتوں کا خاص خیال رکھا جائے گا۔ تقرر کے بعد یہ وزراء صوبہ کا نظم و نسق انجام دیں گے۔ صوبائی حکومت کے جملہ محکمے ان وزراء کے ماتحت ہونگے۔ اور وہی ان کے ذمہ دار ہونگے۔

وزراء کے مشورے

موجودہ آئین کی مانند جدید آئین میں بھی گورنر وزراء کے مشورے سے امور حکومت انجام دے گا۔ بجز اس حالت کے کہ اس کی رائے میں یہ مشورہ اس خاص ذمہ داری کی انجام دہی کے منافی ہو۔ جو بروئے قانون گورنر پر عائد ہوتی ہے۔ ملحوظ رہے کہ "مشورہ" کا لفظ محض رسمی ہے۔ ورنہ حقیقت میں یہ "مشورے" وزراء کے "فیصلے" ہونگے

گورنر کی ذاتی ذمہ داری

ملک کی ترقی امن و آئین کے قیام و استحکام پر منحصر ہے۔ اس لئے جدید آئین میں گورنر کو ذاتی طور پر صوبہ کے امن و آئین کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ لہذا اگر وہ سمجھے گا کہ وزراء کا مشورہ قیام امن میں حائل ہے۔ تو وہ اس کو عارضی طور پر مسترد کر سکے گا۔ خاص ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے گورنر کو چھ ماہ کے لئے ہنگامی قوانین کے اجرا کا اختیار ہوگا۔ لیکن ان قوانین کی تجدید و توسیع کے لئے انگلستان کی پارلیمنٹ کے ہر دو ایوانوں کی منظوری حاصل کرنی ضروری ہوگی۔ جس کے یہ معنی ہیں کہ ہنگامی قوانین کا دوبارہ اجرا یا ان کی توسیع بہت مشکل ہوگی۔

صوبہ میں قیام امن کی غرض سے گورنر کو اس بات کا بھی اختیار حاصل ہوگا۔ کہ نظم و نسق میں کوئی خرابی رونما ہونے دیکھ کر اس باب میں جملہ اختیارات پر قابض ہو جائے اسی طرح پولیس کے ضبط و نظام کے نقائص کو بھی وہ باختیار خصوصی رفع کرنے کا مجاز ہوگا۔

ایڈووکیٹ جنرل کا تقرر

وزراء کا صوبائی معاملات سے وہی تعلق ہوگا۔ جو مرکزی حکومت کے وزراء کا فیڈرل امور سے ہوگا۔ وزراء کے فرائض میں یہ بھی شامل ہے کہ صوبائی حکومت کے کاروبار کے باب میں وزراء وہ تمام اطلاعات و معلومات گورنر کو بہم پہنچاتے رہیں گے۔ جن کی گورنر کو ضرورت ہوگی۔ صوبہ کے لئے ایک ایڈووکیٹ جنرل کا تقرر بھی عمل میں آئے گا۔ جو قانونی امور کے متعلق صوبائی حکومت کو مشورہ دیتا رہے گا۔ اور دیگر ایسی قانونی خدمات انجام دے گا۔ جو وقتاً فوقتاً گورنر اس کے ذمہ لگاتے گا۔

188

گورنر کی خاص ذمہ واریاں

وفاقی (فیڈرل) اور صوبائی حکومتوں کے دائرہ اختیارات میں یہ فرق ہوگا۔ کہ آخرالذکر حکومتوں کا اختیار صرف ان معاملات پر محدود ہوگا۔ جن کے متعلق صوبائی مجالس وضع قوانین وضع قانون کی مجاز ہوں گی۔ اس کے علاوہ صوبے کے گورنر پر ذیل کی خاص ذمہ واریاں بھی عائد ہوں گی۔

(ا) صوبے یا صوبہ کے کسی حصہ کے امن وسکون کو کسی سنگین خطرہ میں پڑنے سے بچانا۔

(ب) اقلیتوں کے جائز حقوق کی حفاظت کرنا

(ج) سرکاری ملازموں کو وہ حقوق دلانا جو ان کو بروئے قانون حاصل ہیں۔ اور ان کے جائز حقوق کی حفاظت کرنا۔

(د) دیسی ریاستوں کے حقوق کا تحفظ

(ک) تجارتی امتیازات کو روکنا۔

(و) جن رقبوں کو بروئے ایکٹ "جزواً مستثنیٰ رقبے" قرار دیا گیا ہے۔ ان کے لئے عمدہ نظم ونسق اور امن کا قائم اور حاصل کرنا۔

(ز) گورنر جنرل کے ایسے احکام کی تعمیل کرانا جو جائز طور پر نافذ کئے گئے ہوں۔ گورنر جنرل کے جن واجب التعمیل احکام کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ وہ امور ذیل تک محدود ہوں گے۔

(ا) صوبہ کے حدود کے اندر وفاقی (فیڈرل) امور کی انجام دہی اور ان وفاقی قوانین کی تکمیل جو صوبہ سے تعلق رکھتے ہوں۔

(ب) وہ احکام جو ہندوستان یا اس کے کسی حصہ کے امن وسکون کو کسی شدید خطرہ میں پڑنے سے بچانے کے لئے ضروری ہوں۔

مجالس وضع قوانین کی ترتیب

مدراس۔ بمبئی۔ بنگال۔ صوبہائے متحدہ بہار اور آسام کے صوبوں میں وضع قوانین کے لئے دو دو مجلسیں ہوں گی۔ دیگر صوبجات میں ایک ایک۔ پنجاب ان صوبوں میں سے ہے جن میں ایک ہی مجلس وضع قوانین ہوگی۔ اور جیسا کہ پیشتر بیان کیا جاچکا ہے۔ اس کا نام لیجسلیٹو اسمبلی ہوگا۔ لیجسلیٹو اسمبلی میں طریق انتخاب جداگانہ ہوگا۔ اور مختلف قوموں اور مختلف مفادات کے لئے نشستیں مخصوص کردی جائیں گی۔ مسلمان۔ سکھ۔ ہندوستانی۔ عیسائی اینگلو انڈین اور یورپین جماعتوں کے لئے الگ الگ نشستیں مقرر ہوں گی۔ باقی جملہ جماعتیں عام یا جنرل کے تحت آئینگی۔ عام نشستوں میں سے کچھ نشستیں ان اقوام کے لئے مختص کی گئی ہیں۔ جن کو اچھوت اقوام کے نام سے پکارا جاتا ہے لیکن جن کو آئندہ شیڈولڈ کاسٹس یا اقوام مندرجہ جدول کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔ آخرالذکر نشستیں دوہرے انتخاب سے پُر کی جائیں گی۔ یعنے کسی حلقہ انتخاب میں مندرجہ جدول اقوام کے تمام رائے دہندگان اپنے میں سے چار اشخاص کو کثرت رائے سے چنیں گے۔ اور ان میں سے اقوام مندرجہ جدول کی مخصوص نشست کے لئے ایک کا انتخاب اعلیٰ جاتیوں کے ہندو اور اقوام مندرجہ جدول دونوں مل کر کریں گے۔

پنجاب کی آبادی

پنجاب کا کل رقبہ (جس میں لاہول اور سپیٹی کے مستثنیٰ رقبے اور ماورائے سرحد بلوچ علاقہ کے ۷۲۸۱ مربع میل شامل نہیں ہیں) ۹۱۹۱۹ مربع میل ہے۔ صوبہ ہذا میں کل ۵ ڈویژن اور ۲۹ ضلعے ہیں۔ آبادی بشمول لاہول وسپیٹی دو کروڑ ۳۵ لاکھ ۱۵ ہزار دوسو دس افراد پر مشتمل ہے۔ اس میں ہندو (معہ اقوام مندرجہ جدول) ۶۳ لاکھ ۲۸ ہزار ۴ سو ۱۵۔ اقوام مندرجہ جدول ۱۴ لاکھ ۴۰ ہزار ۷ سو ۵۰۔ ہندو جاتیاں دس لاکھ ۴۱ ہزار ۴ سو ۳۴۔ آدھ دھرمی ۳ لاکھ ۹۹ ہزار ۳ سو سات جین ۳۵ ہزار ۲ سو ۴۸۔ بودھ ۵ ہزار ۷ سو ۳۲۔ مسلمان (ماورائے سرحد بلوچ علاقہ کو نکال کر) ایک کروڑ ۳۳ لاکھ ۳۲ ہزار ۴ سو ۹۱۔ سکھ ۳۰ لاکھ ۶۴ ہزار ایک سو ۴۴۔ اینگلو انڈین ۲ ہزار ۹ سو ۹۵ یورپین ۱۹ ہزار ایک سو ۶ اور ہندوستانی عیسائی ۳ لاکھ ۹۲ ہزار ایک سو ۴۴ ہیں۔

انسپکٹر تعلیم وتربیت کے دورہ کا پروگرام

ڈیڑھ ماہ ہونے کو ہے۔ کہ نظارت تعلیم وتربیت کی طرف سے مولوی قمرالدین صاحب مولوی فاضل انسپکٹر تعلیم وتربیت لاہور کمشنری کے اضلاع کی بعض جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ ضلع گورداسپور اور سیالکوٹ کی جماعتوں کا دورہ ختم کرنے کے بعد ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کا دورہ شروع کریں گے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ ان سے خاص طور پر تعاون کریں۔ اور اپنی اپنی جماعت کی تعلیم وتربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ پروگرام حسب ذیل ہے:۔

۱۔ تلونڈی موسےٰ خان	ضلع گوجرانوالہ	۳ اگست
۲۔ کھیوے والی	"	۴۔۵ اگست
۳۔ پنڈی بھٹیاں	"	۶۔۷ اگست

ناظر تعلیم وتربیت قادیان

ضروری اعلان

مستری شیر محمد صاحب سکنہ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ تحریک جدید کے ماتحت کچھ عرصہ تک دارالصناعت میں آہنگری کا کام کرتے رہے ہیں۔ لیکن بعض حسابی معاملات اور اخلاقی امور کی بنا پر ان کو علیحدہ کیا جاچکا ہے۔ اس واسطے جملہ جماعت ہائے احمدیہ کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب ان سے دارالصناعت قادیان کے تعلق کے خیال سے لین دین کا معاملہ نہ کریں۔

ناظر امور عامہ قادیان

وصیت نمبر ۴۵۹۶

منکہ چوہدری عزیز احمد ولد چوہدری کریم بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن بھاگو بھٹی ڈاک خانہ صدر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{36}$-۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری اس وقت سوائے میری ماہوار تنخواہ کے جو -/۲۰۰ شلنگ ہے اور کوئی جائداد یا آمدنی کی صورت نہیں۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ میں تادم زندگی اس کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو بھیجتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میری کوئی جائداد بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
العبد :- عزیز احمد احمدی پوسٹ بکس ۵۴۲ نیروبی
گواہ شد :- محمد شریف احمدی پوسٹ بکس ۱۳۱۲ نیروبی
گواہ شد :- شیخ مبارک احمد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال وارد نیروبی

عرق عثمانی

(رجسٹرڈ) یہ دوا بے حد مقوی بہی اور مخلط ہے۔ اس کے دو قطرے ملائی یا شہد میں ملا کر کھانے سے بے حد طاقت پیدا ہوتی ہے کمزور قوی بن جاتا ہے۔ اس کا ایک قطرہ دس قطرے خون کے پیدا کر کے آدمی کو مثل فولاد کے کر دیتا ہے۔ ضعف دماغ اور اعضائے رئیسہ۔ ہاضمہ۔ جگر۔ مثانہ۔ بدخوابی۔ درد سر قبض بد ہضمی۔ نسیان گھبراہٹ دل۔ پیشاب کی زیادتی اور بار بار آنا اور جلن سے آنا۔ خون کی کمی۔ چہرے کی زردی۔ پژمردگی طبیعت۔ محنت سے نفرت۔ پنڈلیوں میں درد اور تمام دنیاوی لذتوں سے محروم رہنا ایسے امراض کو بفضل خدا دور کر دیتا ہے۔ عورتوں کے جملہ عوارض سوکھنا زردی وغیرہ کو بھی دفع کرنے میں اکسیر ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت ایک شیشی ہے۔ تین شیشی کے خریدار کو ایک شیشی مفت۔ محصول ڈاک ۸ر۔

ایس ایم عثمان اینڈ کو رڑکی۔ یو۔ پی

عمل جراحی میں حیرت انگیز ایجاد

”دلروز“ رجسٹرڈ

ہمیشہ جراحی سے بچاتی ہے

دلروز ہر ناسور ، مخلائی پھوڑا۔ ہر قسم کی داد چنبل۔ لوت و خنازیر طاعون ناسو بھگندر، سولی اور ہر قسم کے غدود اور گلٹی کو تحلیل کرنے کی تیر بہدف و بے نظیر دوائی ہے ہر قسم کے زہریلے جانور کے ڈسے کا اور دیوانہ سگ کاٹے کا بے مثل علاج ہے۔ یہ دوائی جیسی انسان کیلئے مفید ہے ویسے ہی حیوان اور پرند کیلئے بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ دوران استعمال میں نہ زخم کو باندھنے کی ضرورت ہے اور نہ نہانے کی ممانعت اور نہ کپڑے خراب ہوتے ہیں اس کا استعمال زخم کی سوزش درد اور خون کے اجراء کو فوراً بند کرتا ہے معمولی پھنسی پھوڑے پر اس کا ایک دو دفعہ لگا دینا کافی ہے اس دوائی کا ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے۔ یہ دانت درد، سر درد اور دیگر اعضا کی دردوں کے لئے بھی اکسیر ثابت ہوئی ہے۔
قیمت فی شیشی کلاں دو روپیہ اور فی شیشی خورد ایک روپیہ محصول ڈاک ذمہ خریدار
المشتہر

طاہر الدین اینڈ سنز انارکلی لاہور

مکان برائے فروخت

محلہ دارالرحمت میں ایک یک منزلہ مکان پختہ قابل فروخت ہے۔ خواہش مند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

محمد عبداللہ اوورسیر قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ھوالناصر۔ ھوالشافی

عرق موٹاپا دور

ہر قسم کے موٹاپے کا کامل علاج۔ بلا پرہیز۔ بلا ضرر۔ ہر روز ۶ اونس (۱۵ تولہ) وزن کم کرتی ہے۔ دوسرے روز ہی اثر معلوم ہوتا ہے۔ طاقت میں کمی نہیں آتی۔ جسم پھرتیلا ہوتا ہے۔ زن و مرد استعمال کرتے ہیں۔ نیز عورتوں کے بعد از ولادت بڑھے ہوئے پیٹ کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ جب جسم آپ کے منشا کے مطابق ہو جائے۔ استعمال ترک کر دیں۔ ترکیب چھپی ہوئی ارسال ہوگی۔ قیمت ایک ماہ کے لئے ۵ روپے محصول ۹ آنے۔

پتہ زنانہ :- زنانہ مطب نوازی کھرڑ ضلع انبالہ
پتہ مردانہ :- مردانہ مطب نوازی کھرڑ ضلع انبالہ

بلاشبہ دل میں نئی امنگ، اعضاء میں نئی ترنگ، دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا، کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور، نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانا اس اکسیر پر ختم ہے، نیز یہ اکسیر ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے اپنی نظیر آپ ہی ہے، ایکماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

جناب ملک شیر محمد خانصاحب رئیس کوٹ رحمت خان ڈاکخانہ مومن

ضلع شیخوپورہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ”میرے جسم میں جس قدر خطرناک عوارض تھے مثلاً فالج، پسلی کا درد، پیشاب کا جلن سے آنا، اکسیر البدن کے ذریعہ سب کو آرام ہو گیا۔ آپ جس دیانتداری سے ادویات تیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، آپکی ادویات کی تعریف جو اشتہاروں میں درج ہے، ان کے اثرات اس تعریف سے بے انتہا بلند ہیں۔“

موتی سرمہ کی دھوم!

آج دنیا مان چکی ہے کہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے، ضعف بصر، ککرے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، گوہانجنی، رتوند، ابتدائی موتیابند وغیرہ وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے، جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں، قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ :- منیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ، قادیان، ضلع گورداسپور پنجاب

بک ڈپو کے تبلیغی سیٹوں کے متعلق

بزرگ محترم حضرت قبلہ نواب محمد علی خان صاحب رئیس آف مالیر کوٹلہ کی رائے

اور

۱۲ بارہ انگریزی سیٹ ۲۱ اکیس اردو سیٹ اور ۵ پانچ فارسی سیٹ

قیمتی ایک سو بیس ۱۲۰ روپیہ کا گرانقدر آرڈر!

"میں نے چند سیٹ انگریزی وفارسی واردو جو جناب فضل حسین صاحب نے مرتب کئے ہیں۔ دیکھے ہیں۔ میرے خیال میں ان کی ترتیب عمدہ طور سے کی گئی ہے امید ہے کہ لینے والوں کو یا دوسروں کو دینے کے لئے بہت مفید ہونگے۔ اور یہ ایک عمدہ ذریعہ تبلیغ ہو سکتا ہے"

رائے ہذا کے بعد بزرگ محترم کا دوسرا والانامہ موصول ہوا۔ جس میں آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ "ایک سو دس روپیہ کے سیٹ آپ کی طرف سے اور دس روپیہ کے دو سیٹ انگریزی آپ کے حرم محترم کی طرف سے مختلف مقامات پر بھجوا دیئے جائیں۔" جزاھم اللہ خیرا الجزاء

امید ہے کہ مندرجہ بالا رائے پڑھ لینے کے بعد وہ دوست بھی اپنے اپنے آرڈر جلد بھجوا دیں گے۔ جنہوں نے کہ ابھی تک اس نہایت ہی ضروری۔ مؤثر اور مبارک تبلیغی تجویز کو عملی جامہ پہنانے کی طرف توجہ نہیں کی۔ حالانکہ اب جبکہ بک ڈپو نے اپنی کتابوں کی قیمت تہائی بلکہ چوتھائی کر دی ہے۔ ان کی اشاعت میں آسانی سے حصہ لیا جا سکتا ہے۔ اور ایسی حالت میں جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کے چھوٹے بڑے سبھی پاک ممبران کی اشاعت میں حصہ لے رہے ہیں۔ تو باقی دوستوں کا اس کار خیر میں حصہ نہ لینا تعجب خیز امر ہے۔ مگر ہمیں یہی توقع ہے کہ اس بابرکت سکیم کو کامیاب بنانے میں مخلص احمدی بہنیں اور بھائی دل کھول کر حصہ لیں گے۔

۶ انگریزی مجلد کتب کا سیٹ

(جس کی پہلے ۱۸ روپیہ قیمت تھی مگر اب صرف ۵ روپیہ کر دی ہے)

(۱) تفسیر و ترجمہ پارہ اول مجلد سنہری
(۲) ٹیچنگ آف اسلام مجلد مصنفہ حضرت مسیح موعود ؑ
(۳) کیریکٹر اسکیچ مجلد " "
(۴) احمدیت یعنے حقیقی اسلام مجلد مصنفہ حضرت خلیفہ ثانی جسکا ترجمہ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خانصاحب نے کیا ہے۔
(۵) تحفہ پرنس آف ویلز مجلد مصنفہ حضرت خلیفہ ثانی
(۶) سوانح حضرت مسیح موعود مجلد " "

مندرجہ بالا چھ کتابیں جو اپنے نادر مضامین کے علاوہ کاغذ۔ چھپائی۔ ٹائپ اور جلد بندی کے لحاظ سے بھی دیدہ زیب ہیں اب ۱۸ روپیہ کی بجائے صرف پانچ روپے میں ہی دیدی جائیں گی۔

۳ فارسی مجلد کتب کا سیٹ

(اس کی پہلے چھ روپیہ قیمت تھی۔ مگر اب صرف ڈیڑھ روپیہ)

(۱) لجۃ النور مجلد عربی فارسی مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
(۲) درثمین فارسی مکمل مجلد " "
(۳) دعوۃ الامیر فارسی مجلد مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔ ان ممالک کے لئے جہاں فارسی کا رواج ہے یہ سیٹ انشاء اللہ نہایت ہی مفید ثابت ہوگا۔ دوستوں کو چاہیئے۔ صوبہ سرحد۔ بلوچستان افغانستان۔ ایران اور آزاد علاقہ کے لوگوں میں اس کی خوب اشاعت کریں۔ کیونکہ اب تو ان مجلد کتابوں کی قیمت برائے نام صرف "ڈیڑھ" روپیہ کر دی گئی ہے۔

۳ اردو مجلد کتب کا سیٹ

جس کی پہلے کبھی ۸ روپیہ قیمت تھی مگر اب صرف ڈھائی روپیہ

(۱) کشتی نوح اردو مجلد مصنفہ حضرت مسیح موعود ؑ
(۲) حقیقۃ الوحی مجلد " "
(۳) دعوۃ الامیر اردو مجلد مصنفہ حضرت خلیفہ ثانی پہلے کبھی ان کی ۸ روپیہ قیمت تھی۔ مگر دو ایک سال سے چار روپے ۱۰ آنے کر دی تھی۔ مگر اب تو عام اشاعت کی خاطر جلد بندھی ہوئی کتابیں صرف اڑھائی روپیہ میں دی جا رہی ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اپنے اپنے علاقہ یا صوبہ کے سمجھدار سلیم الطبع لوگوں تک انہیں پہنچا دیں بلکہ مختلف پبلک لائبریریوں میں بھی رکھوائیں تاکہ ہر خاص و عام فائدہ اٹھائے۔

ملک فضل حسین منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان ضلع گورداسپور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لکھنؤ یکم اگست۔ لکھنؤ کو پھر سیلاب کا خطرہ درپیش ہے۔ دریائے گومتی چڑھ رہا ہے پیلی بھیت سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں چوبیس گھنٹہ میں پانچ انچ بارش ہو چکی ہے سیلاب زدہ دیہاتیوں کی امداد کے لئے کشتیاں بھیجی گئی ہیں۔ دریائے گوگرا کی سطح روزانہ ایک فٹ بلند ہو رہی ہے۔ اور اس کا پانی راپتی اور گنڈنگ کے ساتھ مل گیا ہے درمیانی علاقہ کے تمام گاؤں زیر آب ہیں

ادیس آبابا یکم اگست۔ حبشیوں نے راس کاسا کی زیر قیادت ۲۸ جولائی کی شب کو نواحی جنگلوں میں جمع ہو کر ادیس آبابا پر حملہ بول دیا۔ لیکن انہیں ناکام رہنا پڑا۔ حملہ آوروں پر طیاروں نے ان کا تعاقب کر کے بمباری کی

بیت المقدس یکم اگست۔ عراق پٹرولیم پائپ لائن میں سوراخ ہو گیا۔ تیل کے خارج ہونے کی وجہ سے دریائے یردن کے اس کنارے پر جو ماوراء یردن ہے آگ لگ گئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اعراب فلسطین نے لائن توڑ دی ہے۔ لائن کی حفاظت کے لئے پانچ سو برطانوی سپاہی عمان بھیجے گئے ہیں۔

لنڈن یکم اگست۔ ہسپانوی باغیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کی افواج میڈرڈ سے گیارہ میل کے پرے پہنچ گئی ہیں۔ حکومت نے اس کے برعکس یہ دعویٰ کیا ہے کہ میڈرڈ سے جانب مغرب پچیس میل کے فاصلہ پر باغیوں کی فوج کا قلع قمع کر دیا گیا ہے۔

میڈرڈ یکم اگست۔ میڈرڈ میں بیس متعدد غیر ملکی افراد اس بناء پر گرفتار کئے گئے ہیں۔ کہ وہ اس قسم کی غلط خبریں مشہور کر دیتے ہیں۔ کہ غیر ملکی سفراء میڈرڈ سے رخصت ہو رہے ہیں۔ اور وینیشیا کی فوج نے بغاوت کر دی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ باغی سان سبسٹین پر زبردست حملہ کرنے کے لئے ہزارہا سپاہیوں کو منظم کر رہے ہیں۔

جبل الطارق یکم اگست ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت ہسپانیہ کے ایک طیارہ نے الجیریا پر بمباری کی۔ جس سے برطانوی سفارت خانہ بال بال بچ گیا۔ باغیوں کی طیارہ شکن توپوں نے جبل الطارق کے نزدیک طیارہ کو برطانوی سمندر میں اترنے پر مجبور کر دیا

پانڈیچری یکم اگست۔ مقامی کارخانوں میں فساد کے موقع پر جو گولی چلائی گئی تھی اس میں بارہ اشخاص ہلاک اور ۹ مجروح ہوئے سوانا مل میں آتشزدگی سے بیس لاکھ کے نقصان کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ فرانسیسی ہند کے گورنر نے کارخانہ کا معائنہ کیا۔ پولیس کی زبردست جمعیت اس کی حفاظت کر رہی ہے۔

شملہ یکم اگست۔ مسٹر ستیہ مورتی نے اسمبلی کے اجلاس میں اس تحریک پر بحث کرنے کے لئے التوا کا نوٹس دیا ہے۔ کہ حکومت ہند نے ریزروبنک کے ڈپٹی گورنر سر سکندر حیات کے اس پراپیگنڈا کو گوارا کر لیا ہے جو پنجاب کی ایک پارٹی کے حق میں کیا جا رہا ہے۔

روما یکم اگست۔ اطالیہ کے سرکاری حلقوں کا بیان ہے کہ حکومت اطالیہ ہسپانیہ کی افواج کو سامان حرب بہم نہیں پہنچا رہی اگر کچھ سامان حرب بھیجا گیا ہے تو اس کی حیثیت پرائیویٹ کاروبار سے زیادہ نہیں۔

پیرس یکم اگست۔ پارلیمنٹ فرانس میں ہسپانیہ کو اسلحہ فراہم کرنے کے مسئلہ پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر ڈیلبوس نے کہا کہ فرانس دوسرے ممالک کے معاملات میں دخل نہ دیگا فرانس حکومت ہسپانیہ کو اسلحہ فراہم کرنے کا پورا حق رکھتا تھا لیکن وہ ان سلطنتوں کے لئے عذر پیدا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ جو باغیوں کو اسلحہ بہم پہنچانا چاہتی ہیں۔

حیفا یکم اگست۔ فلسطین کے عربوں کے لئے ایران کے باشندوں نے چندہ جمع کیا ہے شام اور شرق اردن کے عربوں نے بطور ہمدردی عام ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ اور برطانیہ کے خلاف سخت ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

پیرس یکم اگست۔ حکومت فرانس کچھ یہودیوں کو ٹیونس میں آباد کرنا چاہتی تھی جس پر عربوں نے احتجاج کیا۔ یہودیوں اور عربوں میں تصادم ہو گیا۔ عربوں پر فوج نے گولی چلا دی۔ لیکن مشتعل مجمع نے یہودیوں کی دوکانوں کو لوٹ لیا۔ اور فوج پر بم گرائے

روما یکم اگست۔ حکومت اطالیہ نے دول لوکارنو کی گفت و شنید میں شریک ہونے کے لئے آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ چنانچہ اس امر کے متعلق وزیر خارجہ اطالیہ نے فرانس برطانیہ اور بلجیم کے سفیر کو مطلع کر دیا ہے

بریلی یکم اگست۔ دریائے رام گنگا میں سیلاب کی وجہ سے پچاس گاؤں تباہ ہو گئے ہیں۔ باشندے بے خانماں ہو کر فاقہ کشی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ سیلاب زدگان کو کشتیوں کے ذریعہ آٹا اور چنے مہیا کئے جا رہے ہیں

میڈرڈ یکم اگست۔ باغی بارسیلونا کے محاصرہ کا قصد کر رہے ہیں۔ وفادار فوج محاصرین کے مقابلہ کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ بارسیلونا میں پولیس کی پارٹی فسطائی اور ان کے مشتبہ ہم نواؤں کے مکانات کی تلاشیاں لے رہی ہے۔

میڈرڈ یکم اگست۔ مراکش کا ایک اخبار رقمطراز ہے۔ کہ مراکش کی ینگ مینز ایسوسی ایشن نے تحریک انقلاب کو شہروں سے دیہات میں بھی پھیلا دیا ہے۔ تمام مراکش انقلاب زندہ باد کے نعروں سے گونج رہا ہے ۲ ہزار سبز پوش رضاکاروں نے گورنر کے بنگلہ پر حملہ کر دیا۔ اور باڈی گارڈ کے تمام سپاہیوں کو قتل کر دیا۔ گورنر نے بڑی مشکل سے جان بچائی۔ فوجی بارکوں کو آگ لگا دی۔ اور گودام لوٹ لیا۔ ہسپانیہ کی بغاوت سے اہل مراکش فائدہ اٹھا کر آزادی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

امرتسر یکم اگست۔ گذشتہ شب کٹڑہ حکیماں میں مجلس اتحاد ملت کے زیر اہتمام یوم فلسطین کے سلسلہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں احرار نے شرارت کرنے کی کوشش کی۔ لیکن پولیس کی بروقت مداخلت نے فساد نہ ہونے دیا۔ جب بعض لوگوں نے "مسجد شہید گنج زندہ باد" کے نعرے لگائے۔ تو احراریوں نے اس کے جواب میں "مسجد شہید گنج مردہ باد" کے نعرے لگانے شروع کر دئے۔ جس پر لاٹھیوں کی نمائش ہونے لگی۔ پولیس نے حالات پر قابو پا لیا۔

امرتسر یکم اگست۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۱ آنے ۶ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۲ آنے اور چاندی دیسی ۴۹ روپے ۴ آنے ہے۔

کلکتہ یکم اگست۔ آج ایکسچینج ریٹ حسب ذیل ہیں۔ لنڈن ایک روپیہ = ۱ شلنگ ۶ پنس $\frac{3}{32}$۔ پیرس ۱۰۰ روپیہ = ۵۷۰ فرینک۔ نیویارک ۱۰۰ ڈالر = $\frac{1}{4}$ ۲۶۴ روپے ٹوکیو ۱۰۰ ین = $\frac{1}{2}$ ۷۷ روپیہ۔ برلن ۱۰۰ روپیہ = $\frac{1}{2}$ ۹۲ مارک۔ جاوا ۱۰۰ روپیہ = $\frac{1}{4}$ ۵۵ گلڈر۔

بنارس یکم اگست۔ آج ہز ایکسی لینسی لارڈ ولنگڈن بنارس سے عازم رامپور ہو گئے

لنڈن یکم اگست۔ جرسی ایرویز کا ایک طیارہ جو گورنسے سے جرسی کی طرف پرواز کر رہا تھا۔ اور جس میں آٹھ مسافر ایک طیارہ دان اور ایک ماہر بے تار برقی تھا گم ہو گیا۔ جہاز اور کشتیاں سمندر میں اس کی تلاش کر رہی ہیں۔

بیت المقدس یکم اگست۔ فلسطین کی عدالت عالیہ نے پانچ ہزار پونڈ سٹرلنگ کا وہ جرمانہ جو موضع غزا کے باشندوں پر مجموعی طور پر اس الزام کی بناء پر عائد کیا گیا تھا۔ کہ انہوں نے قریبی ریلوے ٹیلیفون کے تاروں کو کاٹ دیا۔ معاف کر دیا۔ چیف جسٹس نے اپنے فیصلہ میں اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ ہائی کمشنر فلسطین نے قانون جرمانہ اجتماعی کو استعمال کرتے ہوئے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا ہے۔

لاہور ۳۱ جولائی۔ ضلع لاہور میں ہیضہ کی وبا ابھی تک زوروں پر ہے۔ تمام پنجاب میں اس وقت تک اس وبا سے تین سو اموات ہو چکی ہیں۔

پونہ ۳۱ جولائی۔ مسٹر ایم ایس اینے لیڈر نیشنلسٹ پارٹی نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ کانگرس کے ساتھ ہمارے اختلافات دور ہو سکتے ہیں بشرطیکہ فرقہ وار فیصلے کے متعلق کانگرس اپنے موجودہ رویہ میں تبدیلی کرے۔

لنڈن ۳۱ جولائی۔ دارالعوام میں ایک رکن نے سوال کیا۔ کہ کیا چاروں طاقتیں جنکے افریقہ میں مقبوضات ہیں۔ ان مقبوضات میں سے کچھ حصہ چھوڑنے کو تیار ہیں۔ تاکہ جرمنی کے لئے کچھ گنجائش نکالی جا سکے۔ مسٹر بالڈون نے جواب میں کہا۔ کہ گورنمنٹ برطانیہ سے اس قسم کی کوئی

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی